سوال

(308)مردے کولے جاتے وقت کلمہ شہادت پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردے کولے جاتے وقت کلمہ شہادت پڑھنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو قبرستان لے جاتے وقت کلمہ شہادت کا ورد کرنا احادیث سے ثابت نہیں دین میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا درست نہیں۔ کما تقدم

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ :

''اتبعوا ولاتبتدعوا فقد کفیتم'' (١)

''پیروی کرو بدعت مت نکالو تمہارے لئے یہی کافی ہے۔''

اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

''فما لم یکن یومئذ دینا لا یکون الیوم دینا'' (2)

یعنی ''جو شے عہد رسالت میں دین نہیں تھی۔ وہ آج بھی دین نہیں بن سکتی۔''

اس لئے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

الیَومَ أَكمَلتُ لَكُم دينَكُم وَأَتمَمتُ عَلَيكُم نِعمَتى وَرَضيتُ لَكُمُ الإِسلـٰمَ دينًا ۳ ... سورة المائدة

جو شخص اسلام میں بدعت ایجاد کرکے اسے مستحسن خیال کرتا ہے وہ گویا یہ سمجھتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغام رسانی میں (نعوذ باللہ من ذلک) خیانت کی ہے۔

اصل یہ ہے کہ ایسے موقعہ پر انسان خوداپنی موت بھی یاد کرکے اپنے لئے زادراہ بنائے۔شریعت میں زیارت قبور کا یہی فلسفہ بیان ہوا ہے کہ

«فانھاتذکرالاخرہ» (3) الحدیث

بے شک یہ آخرت یاددلاتی ہے۔

واضح ہوکہ بدعت کا یہ خاصہ ہے کہ ہمیشہ استحسانی صورت میں سامنے آتی ہے جب کہ فی الواقع ایک مسلم کا مطمع نظر ہر حالت میں ہمیشہ کتاب وسنت کی پیروری ہونا چاہیے۔خواہ وہ عمل بظاہر کتنا ہی کم نظر آئے۔کیونکہ اصل قدروقیمت تعلق بالشریعت کی ہے۔لا غیر۔

''الخیر کل الخیر فی الاتباع والشر کل الشر فی الابتداع''

1۔الدارمی(1/80) رقم(205) والبدع والنھی عنھا ص10 لامام محمد بن وضاح واصول السنۃ لابن ابی زمنین وقال محققہ:الاثر صحیح ورواہ ابوخشیمہ فی العلم رقم(٥٤) من طریق العلاء عن حماد بن زیدبہ وصحح اسنادہ العلامۃ البانی

2۔الاعتصام فی ذم البدع(١/٣٣) للشاطبی

3۔صحیح الترمذي ابواب الجنائزباب ماجاء فی الرخصۃ فی زیارۃ القبور(1066)وصححہ البانی وزادابن ماجہ من حدیث ابن مسعود:''وتزہدفی الدنیا''(١٥٦٩) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص598

محدث فتویٰ